Lesson 6: At-Tawbah (Ayaat 64- 74): Day 19

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ کی تفسیر

يَحْذَرُ

يَحْذَرُ
ڈرتے ہیں
منافق ڈرتے

الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ

قُلُوْبِهِمْ	فِيْ	بِمَا	تُنَبِّئُهُمْ	سُوْرَةٌ	عَلَيْهِمْ	تُنَزَّلَ	اَنْ	الْمُنٰفِقُوْنَ
انکے دلوں کے ہے	بیچ	ساتھ اس چیز کے کہ	خبر دے ان کو	سورت کہ	اوپر ان کے	اتاری جائے	یہ کہ	منافق

رہتے ہیں کہ ان (کے پیغمبر) پر کہیں کوئی ایسی سورت (نہ) اُتر آئے کہ ان کے دل کی باتوں کو ان (مسلمانوں) پر ظاہر کر دے۔

قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَئِنْ

لَئِنْ	وَ	تَحْذَرُوْنَ	مَّا	مُخْرِجٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	اسْتَهْزِءُوْا	قُلِ
البتہ اگر	اور	تم ڈرتے ہو نکالنے اس سے	اس چیز کا کہ	نکالنے والا ہے	اللہ	بیشک	ٹھٹھا کرو	کہہ کہ

کہہ دو کہ ہنسی کیے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اُس کو ضرور ظاہر کر دے گا ﴿٦٤﴾ اور اگر تم

سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ

اٰيٰتِهٖ	وَ	اَبِاللّٰهِ	قُلْ	نَلْعَبُ	وَ	نَخُوْضُ	كُنَّا	اِنَّمَا	لَيَقُوْلُنَّ	سَاَلْتَهُمْ
اسکی نشانیوں کے	اور	کیا ساتھ اللہ کے	کہہ	کھیلتے تھے	اور	بحث کرتے	ہم تھے	سوائے اسکے نہیں کہ	البتہ کہیں گے	پوچھے تو ان سے

ان سے (اس بارے میں) دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کہو کیا تم اللہ اور اس کی آیتوں

وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ

بَعْدَ	كَفَرْتُمْ	قَدْ	تَعْتَذِرُوْا	لَا	تَسْتَهْزِءُوْنَ	كُنْتُمْ	رَسُوْلِهٖ	وَ
پیچھے	کافر ہوئے تم	تحقیق	عذر کرو	مت	ٹھٹھا کرتے	ہو تم	اس کے رسول کے	اور

اور اس کے رسول سے ہنسی کرتے تھے؟ ﴿٦٥﴾ بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد

اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآىِٕفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآىِٕفَةًۢ بِاَنَّهُمْ

اِيْمَانِكُمْ	اِنْ	نَّعْفُ	عَنْ	طَآىِٕفَةٍ	مِّنْكُمْ	نُعَذِّبْ	طَآىِٕفَةً	بِاَنَّهُمْ
ایمان اپنے کے	اگر	درگزر کریں ہم	سے	ایک جماعت	تم میں سے	عذاب کرینگے ہم	ایک جماعت کو	بسبب اسکے کہ وہ

کافر ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝٦٦ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ

كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ	اَلْمُنٰفِقُوْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتُ	بَعْضُهُمْ	مِّنْ
تھے	گنہگار	منافق مرد	اور منافق عورتیں	بعض ان کے	سے

کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں(۶۶) منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے

بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ

بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمُنْكَرِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمَعْرُوْفِ
بعضوں ہیں	حکم کرتے ہیں	ساتھ نامعقول کے	اور منع کرتے ہیں	سے	معقول

ہم جنس (یعنی ایک ہی طرح کے) ہیں کہ برے کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے

وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ

وَ	يَقْبِضُوْنَ	اَيْدِيَهُمْ	نَسُوا	اللّٰهَ	فَنَسِيَهُمْ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	هُمُ
اور	بند کرتے ہیں	ہاتھوں اپنے کو	بھول گئے	اللہ کو	پس بھول گیا ان کو اللہ	بیشک	منافق	وہی ہیں

اور (خرچ کرنے سے) ہاتھ بند کیے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے اُن کو بھلا دیا۔ بیشک منافق

الْفٰسِقُوْنَ ۝٦٧ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ

الْفٰسِقُوْنَ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْكُفَّارَ	نَارَ
فاسق	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	منافق مردوں کو	اور	منافق عورتوں کو	اور	کافروں کو	آگ

نافرمان ہیں(۶۷) اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِىَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ

جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	هِىَ	حَسْبُهُمْ	وَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	لَهُمْ
دوزخ کا	ہمیش رہنے والے ہونگے	بیچ اس کے	وہی	کافی ہے ان کو	اور	لعنت کی ہے	اللہ نے	اور	واسطے انکے

جس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ وہی ان کے لائق ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے اور ان کے لیے ہمیشہ

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً

عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ	كَالَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْكُمْ	قُوَّةً
عذاب ہے	دائم	مانند ان لوگوں کے کہ	سے	پہلے تم	تھے	اشد	تم سے	قوت میں

کا عذاب (تیار) ہے ﴿٦٨﴾ (تم منافق لوگ) ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں

وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۭ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ

وَّاَكْثَرَ	اَمْوَالًا	وَّ	اَوْلَادًا	فَاسْتَمْتَعُوْا	بِخَلَاقِهِمْ	فَاسْتَمْتَعْتُمْ
اور زیادہ	مال میں	اور	اولاد میں	فائدہ اٹھایا انہوں نے	ساتھ اپنے حصے کے	پس فائدہ اٹھایا تم نے بھی

وہ تم سے بہت طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے۔ تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے

بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ

بِخَلَاقِكُمْ	كَمَا	اسْتَمْتَعَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	بِخَلَاقِهِمْ
ساتھ اپنے حصے کے	جیسا	فائدہ اٹھایا	ان لوگوں نے جو تھے	سے	پہلے تم	ساتھ اپنے حصے کے

سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا

وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي

وَ	خُضْتُمْ	كَالَّذِيْ	خَاضُوْا	اُولٰۗىِٕكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي
اور	بحث کی تم نے	جیسے	بحث کی تھی انہوں نے	یہ لوگ	کھوئے گئے	عمل ان کے	بیچ

اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ

الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	اَلَمْ	يَاْتِهِمْ	نَبَاُ
دنیا کے	اور آخرت کے	اور	یہ لوگ	وہ ہیں	ٹوٹا پانے والے	کیا نہیں	آئی ان کو	خبر

اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہوگئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿٦٩﴾ کیا ان کو

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ڏ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ

الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	قَوْمِ	نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ	وَ	قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ
ان لوگوں کی کہ تھے	سے	پہلے ان	قوم	نوح کی	اور	عاد کی	اور	ثمود کی	اور	قوم ابراہیم کی

ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو اُن سے پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیم کی قوم

وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۚ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۖ

وَ	اَصْحٰبِ	مَدْيَنَ	وَالْمُؤْتَفِكٰتِ	اَتَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
اور	رہنے والوں	مدین کی	اور الٹ دی گئی بستیوں کی	آئے ان کے پاس	پیغمبران کے	ساتھ دلیلوں کے

اور مدین والے اور اُلٹی ہوئی بستیوں والے۔ اُن کے پاس پیغمبر نشانیاں لے لے کر آئے

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾

فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ
پس نہ	تھا	اللہ	کہ ظلم کرے ان لوگوں کو	اور	لیکن	تھے وہ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے

اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿۷۰﴾

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتُ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ
اور ایمان والے	اور ایمان والیاں	بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	حکم کرتے ہیں

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اچھے کام کرنے کو

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ
ساتھ بھلائی کے	اور	منع کرتے ہیں	سے	برائی	اور	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	دیتے ہیں

کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۗ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۗ

الزَّكٰوةَ	وَ	يُطِيْعُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	اُولٰٓئِكَ	سَيَرْحَمُهُمُ	اللّٰهُ
زکوٰۃ کو	اور	فرمانبرداری کرتے ہیں	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	یہ لوگ	بہت جلد رحم کرے گا ان کو	اللہ

دیتے اور اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ
بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	ایمان والوں کو	اور	ایمان والیوں کو

بیشک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	مَسٰكِنَ
بہشتیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	بیچ اس کے	اور	گھر

وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے اور بہشت

طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ ذٰلِكَ هُوَ

طَيِّبَةً	فِيْ	جَنّٰتِ	عَدْنٍ	وَ	رِضْوَانٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	اَكْبَرُ	ذٰلِكَ	هُوَ
پاکیزہ	بیچ	بہشتوں	عدن کے	اور	رضامندی	طرف سے	اللہ کی	بہت بڑی ہے	یہ ہے	وہ

ہائے جاودانی میں نفیس مکانات کا (وعدہ کیا ہے)۔ اور اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑھ کر (نعمت) ہے۔ یہی بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ
مراد پانا	بڑا	اے	نبی	جہاد کر	کافروں سے	اور منافقوں سے

کامیابی ہے (۷۲) اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو

وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾

وَاغْلُظْ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ
اور سختی کر	اوپر ان کے	اور	ان کے رہنے کی جگہ	دوزخ ہے	اور بری ہے	جگہ پھر جانے کی

اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے (۷۳)

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۭ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ

يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	مَا	قَالُوْا	وَ	لَقَدْ	قَالُوْا	كَلِمَةَ	الْكُفْرِ	وَكَفَرُوْا	بَعْدَ
قسم کھاتے ہیں	اللہ کی	کہ نہیں	کہا انہوں نے	اور	البتہ تحقیق	کہا ہے انہوں نے	کلمہ	کفر کا	اور کافر ہوئے	پیچھے

یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا۔ حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے

اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ

اِسْلَامِهِمْ	وَ	هَمُّوْا	بِمَا	لَمْ	يَنَالُوْا	وَمَا	نَقَمُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	اَغْنٰىهُمُ
اسلام اپنے کے	اور	قصد کیا	اس چیز کا کہ	نہ	پہنچے اس کو	اور نہ	عیب کیا	مگر	یہ کہ	دولتمند کر دیا انکو

کے بعد کافر ہوگئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پا سکے اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کون سا دیکھا ہے سوا

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ

اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	مِنْ	فَضْلِهٖ	فَاِنْ	يَّتُوْبُوْا	يَكُ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ	اِنْ
اللہ نے	اور	رسول اسکے نے	سے	فضل اپنے	پس اگر	توبہ کریں	ہوگا	بہتر	واسطے ان کے	اور	اگر

اس کے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر نے (اپنی مہربانی سے) ان کو دولت مند کردیا ہے۔ تو اگر یہ لوگ توبہ کرلیں تو ان کے حق میں بہتر

يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا

يَّتَوَلَّوْا	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	مَا
پھر جائیں	عذاب کرے گا ان کو	اللہ	عذاب	دردناک	بیچ	دنیا کے	اور	آخرت کے	اور	نہیں

ہوگا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دے گا۔ اور زمین میں

لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۷۴﴾

لَهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ
واسطے انکے	بیچ	زمین کے	کوئی	دوست	اور	نہ	مددگار

ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا ﴿۷۴﴾

سبق کا خلاصہ؛ آج کا سبق اس دعا سے شروع کرتے ہیں کہ اللہ ہمارے وقت میں برکت عطا فرمائے۔ اللہ سبحان وتعالیٰ نے ہم سب کو ایک مقرّرہ وقت عطا فرمایا ہے۔ کوئی کمی بیشی نہیں ہوگی۔ ہمارے اختیار میں صرف یہی ہے کہ اپنے وقت کو بہترین طریقے سے استعمال کریں۔

ہم اپنی عمر کو کم یا زیادہ نہیں کرسکتے۔ ہم صرف یہی کرسکتے ہیں کہ جو وقت ہمارے پاس ہے اس میں نیکیاں کریں اور اللہ کے دین کی خدمت کریں۔

محرم سے اسلامی سال کا آغاز ہوتا ہے۔ جب بھی انسان کوئی نئ چیز یا نیا کام شروع کرتا ہے تو دِل میں کوئی اِرادے ضرور بناتا ہے۔

مثال: کوئی نئ کاپی یاڈائری خریدتی ہوں تو سوچتی ہوں کہ صاف رکھوں گی اور اس میں اچھی باتیں لکھوں گی۔ اسی طرح نیاسال یانیا کورس شروع ہوتا ہے تو نئے ارادے وعزائم کرتے ہیں۔

اسی طرح جب زندگی میں کوئی نیاسفر شروع کریں تو ارادے کرتے ہیں کہ فلاں نیکیاں کروں گی۔
رمضان شروع ہو تو عبادات کی نیّت کرتے ہیں۔

حدیث کا خلاصہ: کہ پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو۔ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا:

»اِغْتَنِمْ خمساً قَبْلَ خمسٍ، شَبابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَصِحَتَكَ قَبْلَ سُقمِكَ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ وَحيوتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ«

"پانچ چیزوں سے پہلے پانچ چیزوں کو غنیمت شمار کرو! اپنی جوانی کو اپنے بڑھاپے سے پہلے، اپنی صحت کو اپنی بیماری سے پہلے، اپنی مالداری کو اپنی تنگدستی سے پہلے، اپنی فراغت کو اپنی مشغولیت سے پہلے اور اپنی زندگی کو اپنی موت سے پہلے۔"

آج کا دن ہمارے پاس ہے اس کو غنیمت سمجھیں۔ کل گزر گیا اور آنے والے وقت کا کچھ پتا نہیں کیا ہو جائے۔ زندگی میں ایمان والا آج کو اہم ترین دن سمجھ کر گزارتا ہے۔

حدیث کا خلاصہ ہے کہ جس کا آج اُس کے گزرے کل سے بہتر نہ ہوا وہ تباہ ہو گیا۔ ہمارا ہر مہینہ پچھلے مہینے سے اور یہ سال پچھلے سال سے بہتر ہونا چاہئیے۔

اس سال ہم نے یہ اِرادہ کرنا ہے کہ ہم نفع دینے والا علم سیکھیں گے۔ اور اُس پر عمل بھی کرنا ہے۔

ہمارا آئندہ سال پچھلے سال سے بہتر ہو گا۔ ہم نے خاندان اور دوستوں کے ساتھ بہترین سلوک کرنا ہے۔ روٹھے ہوؤں کو منانا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے قریب ہونا ہے۔ اللہ کی نافرمانی سے بچنا ہے۔ اللہ کا قُرب پانے والی نیکیاں کرنی ہیں۔ شیطان سے بچنا ہے۔ انشاءاللہ

میں نے اِس سال کو اپنی زندگی کا بہترین سال بنانا ہے۔ ہم نیا سال مبارک تو نہیں کہتے لیکن ہم یہ کہتے ہیں کہ ہر سال بہترین اور مبارک ہو۔

ہم نے اپنی زندگی کو بہترین طریقے سے اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت میں گزارنا ہے۔ تاکہ جب ہم اِس دُنیا سے جانے لگیں تو کوئی پچھتاوا نہ ہو۔

نئے سال کے آغاز میں سب کے لئے یہی پیغام ہے کہ ہم اپنی زندگی کو بہترین بنالیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ ہماری کوششوں میں برکت دے اور اعمال میں اِخلاص عطا فرمائے۔ نبی ﷺ کی اتباع میں زندگی گزاریں۔

ایک نیا سال ہم سب کے لئے منتظر ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں بہترین نیکیاں کرنے والا بنا دے۔ اور یہ سال ہماری خراب اور غلط عادتوں کو چھوڑنے والا سال بن جائے۔ اللہ سے دعا ہے کہ ہماری زندگی اللہ اور رسول ﷺ کی محبت اور فرمانبرداری میں گزرے۔ آمین